سرکاردوعالم ؐ کی تعلیمات پرعمل کئے بغیر نبی کریمؐ کے ذکر کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، الطاف حسین

نبی کریمؐ سے عقیدت ومحبت کا تقاضا ہے کہ آپؐ کی تعلیمات پرعمل بھی کیا جائے

عزیزآباد میں ایم کیوایم کے زیراہتمام محفل ذکر مصطفیٰؐ کے روح پرور اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔20،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سرکاردوعالم ؐ کی تعلیمات پرعمل کئے بغیر نبی کریمؐ کے ذکر کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا لہٰذا امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ؐ سے عقیدت ومحبت کا تقاضا ہے کہ انکی سیرت طیبہ کا محض ذکر ہی نہیں کیا جائے بلکہ آپؐ کی تعلیمات پرعمل بھی کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان معاشی بدحالی کا شکار ہے، ملک میں بے روزگاری، مہنگائی اور کرپشن اپنے عروج پر ہے اور غریب عوام خودکشی کررہے ہیں، آج کے دن عہد کیا جائے کہ ہم چوری چکاری، جھوٹ اور امانت میں خیانت نہیں کریں گے اور سچے مسلمان بنیں گے۔ یہ بات انہوں نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیزآباد سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں جشن عید میلادالنبیؐ کے سلسلے میں محفل ذکر مصطفیٰؐ کے روح پرور اجتماع سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کہی۔قبل ازیں مختلف مکاتب فکر کے جید علمائے کرام نے سیرت طیبہؐ پر روشنی ڈالی جبکہ معروف نعت خواں حضرات نے بارگاہ رسالتؐ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے محفل ذکر مصطفیٰؐ میں شرکت آوری پر جید علمائے کرام، مشائخ عظام اور نعت خواں حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لائے اور اس کے پیارے محبوب نبی کریمؐ پر ایمان نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایمان لانے کے عمل کو قبول نہیں کرتا۔صرف لاالہ الااللہ کہنے سے بات مکمل نہیں ہوتی جب تک محمد رسول اللہ نہ کہا جائے ایمان مکمل نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ سرکاردوعالمؐ کی سیرت طیبہ کا ذکر کرنے سے قبل ہمیں اپنے اپنے اعمال اور کردار کا جائزہ لینا چاہئے کہ آیا ہم صرف سرکاردوعالمؐ کا ذکر کررہے ہیں اور ان کی شان میں مدحہ سرائی کررہے ہیں یا حضورانورؐ کی بتائی ہوئی تعلیمات پرعمل بھی کررہے ہیں۔آپؐ نے جو بھی وعظ، نصیحت اور تبلیغ کی اور کسی بھی بات کا درس دیا تو سب سے پہلے خود اس پرعمل کرکے دکھایا۔سرکاردوعالمؐ نے ہم تک دین اسلام کی جو تعلیمات پہنچائیں ،ان تعلیمات پرعمل کئے بغیر سیرت طیبہؐ کا ذکر کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، اگر عمل کے بغیر نبی کریمؐ کا ذکر کیا جائے تو اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا لہٰذا امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ؐ سے عقیدت ومحبت کا تقاضا ہے کہ انکی سیرت طیبہ کا محض ذکر ہی نہیں کیا جائے بلکہ آپؐ کی تعلیمات پرعمل بھی کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مستند حدیث ہے کہ ''کوئی مومن اس وقت تک کامل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہو''، یعنی اگر آپ اپنے لئے اچھی خوراک اور اچھا لباس پسند کرو تو دوسروں کیلئے بھی وہی خوراک اور وہی لباس پسند کیا کرو۔ایک حدیث مبارکہ ہے کہ ''جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو اسے اس بات پر بیعت کرنی ہوگی کہ وہ شرک نہیں کرے گا، چوری، زنا اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرے گا، کسی پر بہتان تراشی نہیں کرے گا اور نیکی کے کاموں میں نافرمانی نہیں کرے گا، تم میں سے جس نے یہ عہد پورا کیا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے ۔'' سرکاردوعالمؐ کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم چوری، زنا اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرتے ؟ اور بغیر ثبوت وشواہد ایک دوسرے پر بہتان تراشی نہیں کرتے ؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضوراکرمؐ نے منافقین کی تین نشانیاں بیان کی ہیں کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ خیانت کرے۔آج پاکستان معاشی بدحالی کا شکار ہے، ملک میں بے روزگاری، مہنگائی اور کرپشن اپنے عروج پر ہے اور غریب عوام خودکشی کررہے ہیں۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم حضوراکرمؐ کی تعلیمات کو فراموش کربیٹھے ہیں۔اقتدار عوام کی امانت ہوتا ہے، سرکاری خزانہ عوام کی امانت ہوتا ہے کیا ہم امانت میں خیانت نہیں کرتے ؟ کتنے لوگ ہیں جنہوں نے سرکاری خزانے سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکر معاف کرالئے ، کتنے لوگ ہیں جو رشوت لیتے ہیں اور سرکاری سطح پر خرید وفروخت میں اربوں کھربوں روپے کا کمیشن لیکر امانت میں خیانت کے مرتکب ہوئے ہیں۔اگر اجتماعی طور پر ہم اپنے عمل اور کردار کا جائزہ لیں تو انتہائی افسوس کے ساتھ ہماری اکثریت منافقین کی صف میں کھڑی نظر آئے گی لہٰذا ہمیں دوسروں پر تنقید کرنے کے بجائے اپنے عمل وکردار کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کی اس بابرکت محفل میں ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ ہم چوری چکاری، دروغ گوئی، بہتان تراشی اور امانت میں خیانت نہیں کریں گے اور سچے مسلمان بنیں گے اور خود کو سرکاردوعالمؐ کا غلام کہنے میں فخر محسوس کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی فرمائے ، ہمارے گناہوں کو معاف کرے، پاکستان کی بقاء وسلامتی کو یقینی بنائے ، ملک کی باگ ڈور ایماندار، باصلاحیت اور امانت دار لوگوں کے ہاتھوں میں دے، ملک سے چورا چکوں اور لٹیروں کا خاتمہ کرے اور پاکستان پر نیک اور صالح لوگوں کی حکمرانی قائم کرے۔انہوں نے علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین سے درخواست کی کہ وہ آسان اور سادہ زبان میں نئی نسل کو آگاہ کریں کہ سرکاردوعالمؐ کی سیرت طیبہؐ کیا ہے اور نبی کریمؐ کس طرح زندگی گزارتے تھے؟ جناب الطاف حسین نے محفل ذکر مصطفیٰؐ کے انتظامات میں حصہ لینے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست عوامی نمائندوں، ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات بالخصوص علماء کمیٹی کے ذمہ داران اور کارکنان کو زبردست شاباش اور دل کی گہرائی سے خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے محفل ذکر مصطفیٰؐ کے سلسلے میں مؤثر حفاظتی اقدامات پر رینجرز، پولیس

اورقانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے افسران، اہلکاروں اورایم کیوایم کے پروگرام کی کوریج کرنے والے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے مالکان اورنمائندوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

ذکر مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کومنانے کا بہترین ذریعہ ہے، ہماری ساری زندگی ذکرِ خدا بھی ہے اور ذکر مصطفیؐ بھی ہے

ایم کیوایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ پرنور محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں علمائے کرام اورنعت خواں حضرات کا اظہار خیال

محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور منتظمین کو علمائے کرام اورنعت خواں حضرات کا خراج تحسین

کراچی۔۔۔20فروری2011ء

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اورنعت خواں حضرات نے کہا ہے کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کو منانے کا بہترین ذریعہ ہے، رب العالمین نے ہماری ہدایت کیلئے جو بندوبست فرمایا ہے اسی کے تسلسل میں ہم 12ربیع الاول منارہے ہیں، ہماری ساری زندگی ذکرِ خدا بھی ہے اور ذکر مصطفیؐ بھی ہے۔انہوں نے ایم کیوایم کے تحت محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور منتظمین کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔ان خیالات کا اظہار علمائے کرام نے گزشتہ روز ایم کیوایم کے زیر اہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ پرنور محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں سیرت النبی ﷺ پر روشنی ڈالتے ہوئے کیا۔محفل ذکر مصطفیؐ سے خطاب کرتے ہوئے معروف عالم دین ومذہبی اسکالر عبدالخالق پیرزادہ نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ شکر ہے کہ اس رب العالمین نے ہماری ہدایت کیلئے جو بندوبست فرمایا ہے اسی کے تسلسل میں ہم 1400 سال سے 12ربیع الاول منارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الاسلام کو زمین پر اتارا تو حضرت آدمؑ نے کہا کہ یا اللہ میں کون ہوں، مجھے کیا کام کرنا ہے؟، تو اللہ اوراس کے رسول نے کہا کہ جو درس میں نے تمہیں دیا ہے وہ درس تم تم جا کر کعبہ کو تعمیر کرو اور جو تعلیمات میں تمہیں بھیجتا رہوں گا ان پر عمل کرو، سچ کا ساتھ دو، باطل قوتوں کے آگے سرنہ جھکاؤ اور جھوٹ نہ بولو۔انہوں نے رسول اللہ کی زندگی کا واقعہ سناتے ہوئے کہا کہ اگر میری ماں بہن بھی اگر جھوٹ کا سہارا لے گی تو میں بھی اسے کبھی معاف نہیں کروں گا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسا قائد عطا کیا ہے جو حق بات کہتا ہے اور کہنے سے نہیں ڈرتا ہے ہمیشہ سچائی کی بات کرتا ہے اور انشاءاللہ ہمیں ظالموں سے نجات دلوائے گا۔جماعت اہل سنت پاکستان کے مولانا محمد کامران قادری نے کہا کہ ذکر مصطفیٰؐ اللہ تعالیٰ کو منانے کا بہترین ذریعہ ہے جب ہم پیارے مصطفیٰؐ کی تعریف کرتے ہیں تو پیارے مصطفیٰ کو بنانے والا خوش ہوتا ہے، ہماری ساری زندگی ذکرخدا بھی ہے اور ذکر مصطفیٰؐ بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ پیارے مصطفیٰؐ کا ذکر ماضی، حال اور مستقبل میں ہمیشہ جاری رہے گا۔انہوں نے اس پرنور محفل کے انعقاد پر اپنی جماعت اہل سنت پاکستان اور علامہ شاہ تراب الحق قادری کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے حق میں دعائیں کیں۔معروف بین الاقوامی نعت خواں اویس رضا قادری اور جنید جمشید نے سیرت طیبہؐ روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج کی یہ پرنور محفل اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے نبی کریمؐ سے منسوب ہے جو ہمیں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا درس دیتی ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ اوراس کے رسولؐ کی تعلیمات کو اپنے لئے مشعل راہ بنالیں۔انہوں نے کہا کہ بارش، آندھیوں اور طوفان سے ہمارے نبیؐ کا ذکر رک نہیں سکتا، آج کی اس محفل میں اللہ تعالیٰ نے جس طرح اپنی رحمتوں کا نزول کیا ہے حبیب اللہ اوراس کے رسول کا ذکر کروگے تو رحمت ضرور برسے گی۔کیوٹی وی کے میزبان کمپیئر جنید اقبال نے سیرت طیبہ ﷺ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر نعمت دی لیکن احسان نہیں جتلایا لیکن ایک احسان اس نے جتلایا کہ اس نے ہمارے لئے نبی کو بھیجا۔جن کے دل میں میرے آقا ﷺ کی محبت سما جائے انہیں آگ بھی جلا نہیں سکتی۔پاکستان کے مشہور و معروف نعت خواں قاری وحید ظفر کاسمی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اس بابرکت محفل میں آنے کی دعوت دینے پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کی یہ محفل میرے لئے باعث مسرت اور فخر ہے۔مشہور ثناء خواں سعید ہاشمی نے پرنور محفل کے انعقاد پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کو مبارکباد پیش کی اورایم کیوایم جملہ کارکنان کی کاوشوں پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر عزیز آباد اوراس کے قرب وجوار کی فضاء نعرہ تکبیر......اللہ اکبر، نعرہ رسالتؐ......یارسولؐ اللہ، نعرہ حیدری......یاعلی، مرحبا مرحبا......سرکاری آمد مرحبا اور درود وسلام سے گونج اٹھی۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں معروف وممتاز علمائے کرام کی شرکت

کراچی۔۔۔20 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام محفلِ ذکر مصطفیٰؐ میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے خصوصی شرکت کی ۔شرکت کرنے والے علمائے کرام میں علامہ تنویرالحق تھانوی ، مذہبی اسکالر مولانا اسد دیوبندی، حافظ محمد سلفی، حافظ قمر الحسن، قاضی ارشاد حسین اشرفی ، پیرانور علی شاہ، الحاج ظہوراحمد سعیدی ، قاری عبدالحئی ، علامہ عباس کمیلی ، غرباء الحدیث کے علامہ امیر عبداللہ فاروقی ، مولانا سردار مرتضیٰ رحمانی، سینیٹر عبدالخالق پیرازادہ، مولانا قیصر عباس زیدی ، ضامن عباس، مولانا حافظ محمد نعیم، مفتی قادری غلام محمد چشتی ، درگاہ مصری شاہ کے گدی نشین قاری ایاز احمد قادری، اسلامی تعلیمات پاکستان کے ادارہ تبلغ کے سربراہ علامہ محمد عون نقوی، مفتی عتیق الرحمٰن، مفتی سلمان برادر موسیٰ خیل، سائیٹ بنوری ٹاؤن کے حافظ محمد اقبال، مولانا محمد ابراہیم، مولانا غلام حسین نعیمی ، قاری مختار احمد، الحاج عمران شیخ عطاری، مولانا غلام رضا جعفری، جمعیت علماء اسلامیہ کے علامہ اظہر حسین نقوی، مولانا اکرام حسین ترمزی ، مولانا کامران قادری ، علامہ مرزا یوسف حسین، مولانا عبدالمجید قادری، جماعت اہل سنت شاہ فیصل ٹاؤن کے مولانا سید محمد راشد علی قادری، انجمن شمشیر مصطفیٰؐ کے مولانا اعظم قادری، مولانا قاری غلام صدیق کے علاوہ دیگر شامل ہیں۔

محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں ہزاروں شرکاء پر خوشبو کے اسپرے کیلئے خصوصی انتظام

کراچی۔۔۔20 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ پرنور محفلِ ذکر مصطفیٰؐ میں شرکت کرنے والے ہزاروں شرکاء پر ایم کیوایم کی جانب سے وقفے وقفے عطر کا اسپرے کیا گیا اسپرے کیلئے خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔اس سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنان اسپرے گنیں تھامے پنڈال میں گھوم رہے اور شرکائے محفل پر اسپرے کرتے نظر آئے جبکہ اسٹیج کے عقب سے بھی وقفے وقفے سے اسپرے کا سلسلہ جاری تھا۔ پنڈال میں شرکاء کیلئے چائے کا خصوصی انتظام تھا۔

محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں بارگاہ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرانے والے نعت خواں حضرات

کراچی۔۔۔20 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام محفلِ ذکر مصطفیٰؐ میں ٹی وی اور ریڈیو سے ملکی وبین الاقوامی شہرت حاصل کرنے والے نعت وثناء خواں حضرات نے بارگاہ رسالتؐ میں گلہائے عقیدت پیش کئے ۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ پرنور محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں امجد صابری ، اویس رضا قادری، جنید جمشید، قاری وحید ظفر قاسمی، شوکت اویسی، انیس صباح، محمد عابد رضا قادری ، میر حسن میر ، راشد اعظم ، کمسن نعت خواں حافظ محمد شہزاد قادری ، محترمہ حوریہ رفیق، محترمہ منیبہ شیخ، محترمہ امبر سلیمی، عبدالحمید رانا سروردی ، سعید ہاشمی کے علاوہ دیگر نعت حضرات نے بارگاہِ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ۔

محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں رحمت خداوندی برس گئی، تمام حاضری نے ذکر مصطفیٰ ﷺ کی محفل آخر تک سماعت کی

کراچی۔۔۔20 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ ''محفلِ ذکر مصطفیٰؐ'' کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی رحمت آسمان سے برسنے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے تیز بارش شروع ہوگئی جس کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا تاہم حاضرین محفل کی جانب سے پوری طرح بھیگ جانے کے باوجود ایم کیوایم کے روایتی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا گیا اور تمام حاضرین محفل ذکر مصطفیٰؐ کے اختتام تک اپنی نشستوں پر بیٹھے رہے اور اللہ پاک اور اس کے پیارے رسولؐ کے ذکر میں محو رہ کر سرکار دو عالم ﷺ سے اپنی بے پناہ عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے رہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن اورایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے میڈیکل کیمپ لگایا گیا

کراچی۔۔۔20فروری2011ء

لال قلعہ گراؤنڈعزیز آبادمیں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام پرنورمحفلِ ذکرمصطفیٰ کے موقع پرخدمت خلق فاؤنڈیشن اورایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے خصوصی میڈیکل کیمپ لگایا گیاتھا،میڈیکل کیمپ میں ڈاکٹرزاورپیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان رات گئے تک موجودرہے۔میڈیکل کیمپ پرفوری طبّی امدادکیلئے بھاری مقدارمیں ادویات کے علاوہ کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس بھی موجودتھیں۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادمیں پرنورمحفل ذکر مصطفی ﷺ کاانعقاد

پنڈال کی جانب آنے والے راستوں پربھی برقی قمقموں سے سجے خصوصی آئینی دروازے لگائے گئے تھے

کراچی۔۔۔20فروری2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام لال قلعہ عزیز آبادمیں ہفتہ کوبعدنمازعشاء پرنور''محفل ذکرمصطفیٰ ﷺ''منعقدہوئی جس میں ملکی وبین الاقوامی شہرت یافتہ نعت خواں حضرات نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا جبکہ جیدعلماء کرام نے سیرت نبی ﷺ پرروشنی ڈالی۔عزیزآبادلال قلعہ گراؤنڈ میں منعقدہ ذکرمصطفیٰ ﷺ کی پرنورومتبرک محفل میں ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے بذریعہ ٹیلی فون شرکت کی اورنعت خواں،علمائے کرام اورشرکائے محفل سے مختصراً خطاب بھی کیا۔محفلِ ذکرمصطفیٰ ؐ میں حق پرست عوام ،ماؤں،بہنوں،بزرگوں،نوجوانوں اورایم کیوایم کے مختلف ونگزوشعبہ جات کے ارکان کے علاوہ ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے اپنی فیملوں کے ہمراہ شرکت کی۔محفلِ ذکرمصطفیٰ ؐ میں میزبانی کے فرائض ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین اورایم کیوایم کی متحدہ علماء کمیٹی کے اراکین نے انجام دیئے اورمہمانان گرامی کا استقبال کیا۔اس موقع پرحق پرست اراکین سینیٹ،قومی وصوبائی اسمبلی اورصوبائی وزراء بھی ان کے ہمراہ تھے۔ایم کیوایم کے تحت محفلِ ذکرمصطفیٰ ؐ کے سلسلے میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اوراس سلسلے میں وسیع وعریض رقبے پرمحیط لال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادکوپنڈال کادرجہ دیکراس میں سامنے کی جانب بڑااسٹیج بنایا گیاتھا،پنڈال میں موجودہزاروں شرکاء پردوران پروگرام عطرکااسپرے کیاجاتارہااسٹیج کے عقب میں پھولوں سے بڑی اسکرین بنائی گئی تھی جس کے درمیان میں ایم کیوایم کے پرچم پر''محفلِ ذکرمصطفیٰ ؐ''منجانب متحدہ قومی موومنٹ جبکہ اطراف میں خانہ کعبہ اورمسجدنبویؐ کی شبیہ نمایاں تھی۔اسٹیج کے سامنے کی جانب فرشی نشستوں پرہزاروں شرکاء براجمان تھے جن میں خواتین کی تعدادنمایاں تھی اوراسٹیج کے دائیں جانب مہمان علمائے کرام کیلئے فرشی نشستوں کااہتمام کیا گیاتھااورصحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی۔لال قلعہ گراؤنڈ میں لائٹنگ کابہترین انتظام تھااوربانس لگاکرانہیں رنگ برنگے برقی قمقموں اورجھالروں سے سجایا گیاتھااورتمام بانسوں پرایم کیوایم کے پرچم لگائے گئے تھے جبکہ پنڈال کی جانب آنے والے راستوں پربھی برقی قمقموں سے سجے خصوصی آئینی دروازے لگائے گئے تھے۔محفلِ ذکرمصطفیٰ ؐ کاآغازٹھیک دس بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوااس موقع پرالحاج عمران شیخ عطاری نے تلاوت کی سعادت حاصل کی اوراس کاترجمہ کیااورحمدوثناء پڑھی۔محفل ذکرمصطفیٰ ؐ میں نظامت کے فرائض حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت،جنیداقبال،شوکت اویسی اوررفیق شیخ نے انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔محفل ذکرمصطفیٰ میں سب سے پہلی نعت پڑھنے کاشرف معروف نعت خواں شوکت اویسی نے حاصل کیا۔نعت خواں میں الحاج اویس رضا قادری،امجد صابری جنیدجمشید،شوکت اویسی،محمدعابد رضا قادری ،میرحسن میر،راشداعظم،کمسن نعت خواں حافظ محمدشہزاد قادری ،محترمہ حوریہ فہیم،منیبہ شیخ،امبرسلیمی سمیت دیگرنعت خواں حضرات نے بارگاررسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقدہ محفل ذکرِمصطفیٰ میں شرکاء نے ہزاروں کی تعدادمیں شرکت کی جس کے باعث لال قلعہ گراؤنڈ مکمل طورپرپُرہوگیااورلوگوں کی ایک بڑی تعدادنے ذکرمصطفیٰ ﷺ کی محفل لال قلعہ گراؤنڈ کے اطراف کی گلیوں میں لگائی ڈیجیٹل اسکرین پردیکھی اورسماعت کی۔ٹھیک ایک بجکر45 منٹ پرمشہورنعت خواں جنیداقبال نے اسٹیج سے ٹیلی فون پرجناب الطاف حسین کی ٹیلیفون پرآمدکااعلان کیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کاآغازتلاوت قرآن پاک سے کیااورمحفل میں موجودجیدعلمائے کرام مشائخ عظام،نعت خواں حضرات،سرکاردوعالم ﷺ کے سچے عاشقوں کوسلام کیااورمحفل ذکرمصطفیٰ میں شرکت پران کاتہہ دل سے شکریہ اداکیا۔انہوں نے ذکرمصطفیٰ ﷺ کی محفل میں شریک اورپرنٹ والیکٹرونکس میڈیاسے محفل ذکرمصطفیٰ سے مستفیدہونے والے افرادکیلئے اللہ تعالیٰ کے حضورخصوصی دعابھی کی۔جناب الطاف حسین نے ذکرمصطفیٰ کی محفل کے انتظامات میں حصہ لینے والے ایک ایک فردکوسلام اوران کیلئے دعاکی۔انہوں نے جیدعلمائے کرام اورنعت خواں حضرات سے درخواست کی وہ آسان الفاظ اورمختصروقت میں سیرت طیبہؐ پرروشنی ڈالیں تاکہ محفل کے شرکاء مستفید ہوسکے۔

☆☆☆☆☆